MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

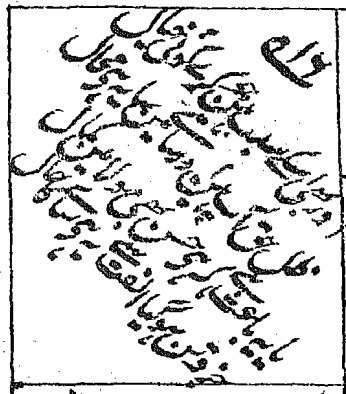

[illegible]

تیری نعلین کا بھی مرتبہ افزون تر ہے
یا نبی عرش بریں کے لیے یہ زیور ہے

[illegible]

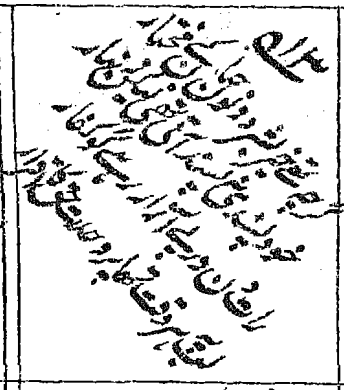

امتثال اسکا کیا حق نے جو فرمایا تھا
قل ہو اللہ احد حکم انھیں آیا تھا

[illegible]

جسکو پستی سے علاقہ ہو وہ پایا بھی نہیں
آپ دنیا میں وہ یکتا ہیں کہ سایہ بھی نہیں

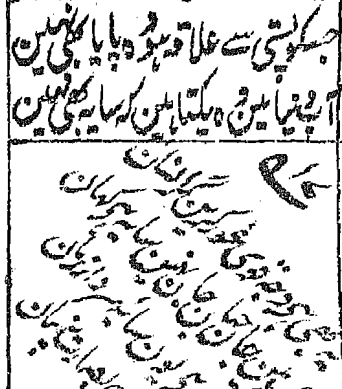

[illegible]

انبیا سخت بلاؤں میں جو گھر جاتے تھے
واسطہ دیکے محمد کا امان پاتے تھے

[illegible]

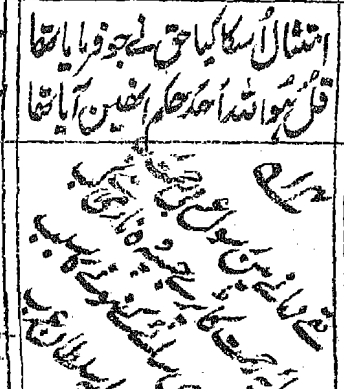

دور مخلوق کے اعمال کی زشتی ہوتی
سائے کے فیض سے ہر قوم بہشتی ہوتی

[illegible]

نور کو حسن حسن تن میں چھپائے ہوئے ہے
نور خود سائے کو دامن میں چھپائے ہوئے ہے

[illegible]

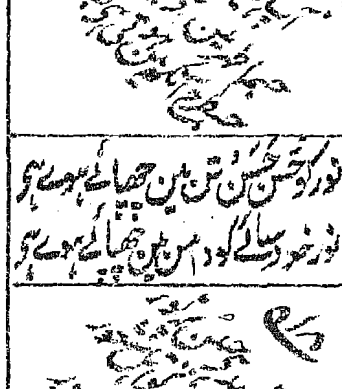

آبرو جسکی ہو ایسی کہ عطا کوثر ہو
[illegible]

[illegible]

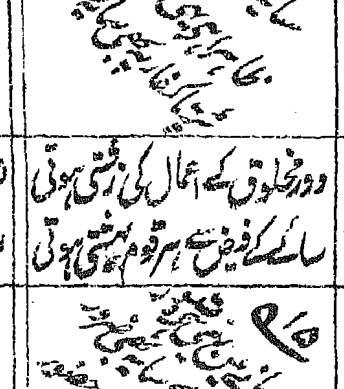

زینت عرش ہو جس شہ کا یہ پایا ہوگا
[illegible]

[illegible]

غیرت ماہ ہے یہ روئے نکو فرق نہیں
[illegible]

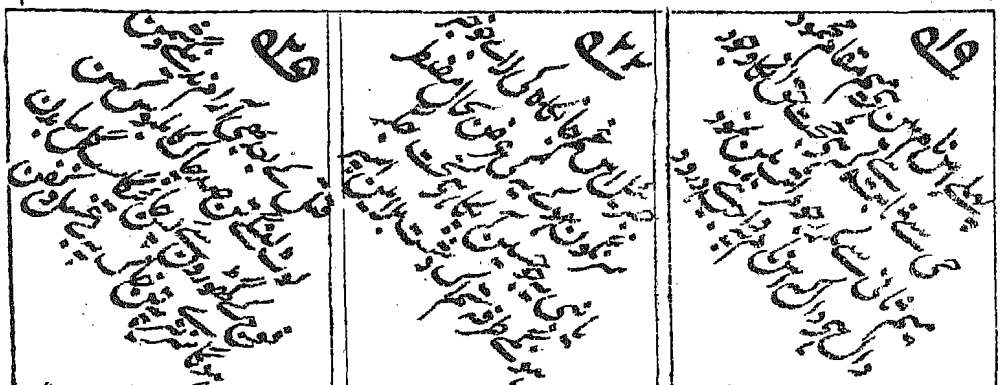

حرف زیبائے محبوب خدا ساتھ کہے
جو محمد کہے وہ صل علے ساتھ کہے

جیتے جی اس کا مسئلک نہ ملے گا اسکو
آب دانہ کئی دن تک نہ ملے گا اسکو

اک داو دھوپ کی اک گرد کی چادر ہوگی
تا بہ چہلم نہ مگر قبر میسّر ہوگی

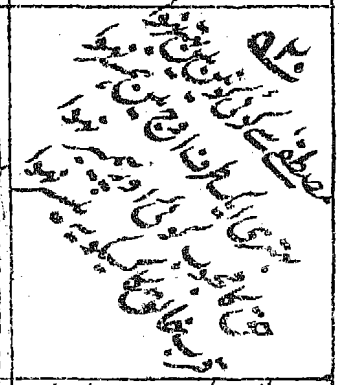

سب پہ ظاہر ہے کہ اعلیٰ سے وہی اعلیٰ ہے
حق سے فرق و کمال جسکا ترقی دانا ہے

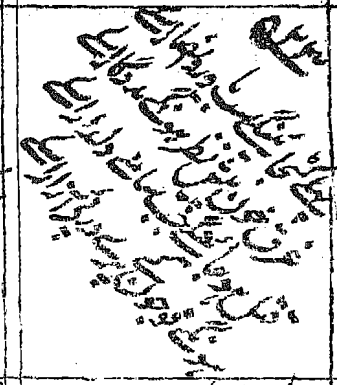

پھر نہ لیکن کا کوئی پوچھنے والا ہوگا
ظہر کے وقت پسر آپکا تنہا ہوگا

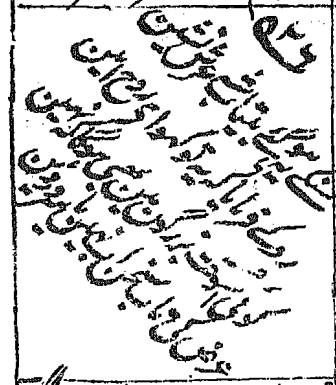

نہ فتیں اک متنفس پہ نہ کہا کیا ہوگی
آپ ہونگے نہ علی اور نہ زہرا ہونگی

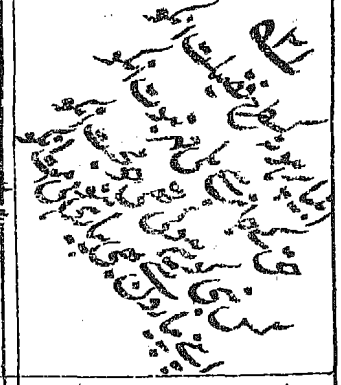

قلب کو تھام لیا نفس کو مجبور کیا
مومنو قتل حسین آپنے منظور کیا

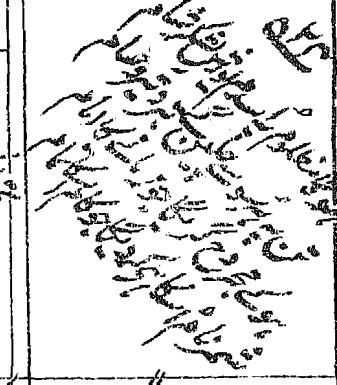

نور خورشید جہانتاب کا گھٹ جائیگا
خنجر ظلم سے سر سجدے میں کٹ جائیگا

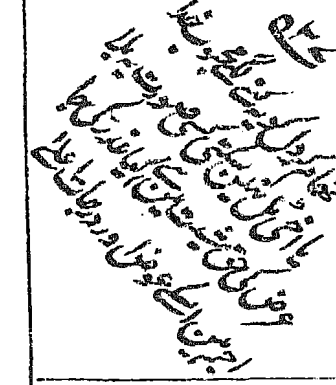

کیجئے ضبط جو بیتاب دل مضطر ہے
منحصر اُمت عاصی کی نجات اسپر ہے

[illegible]

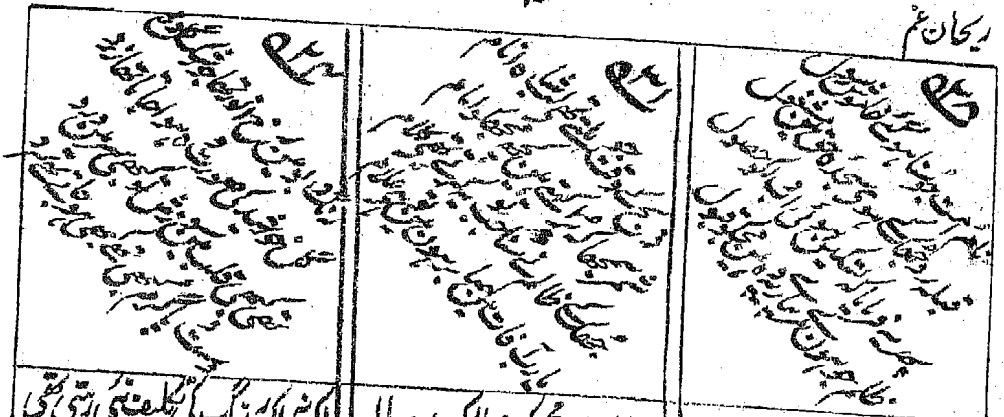

قتل شبیر ہو لٹ جائے بضاعت میری
نار دوزخ سے پر آزاد ہو امت میری

[illegible]

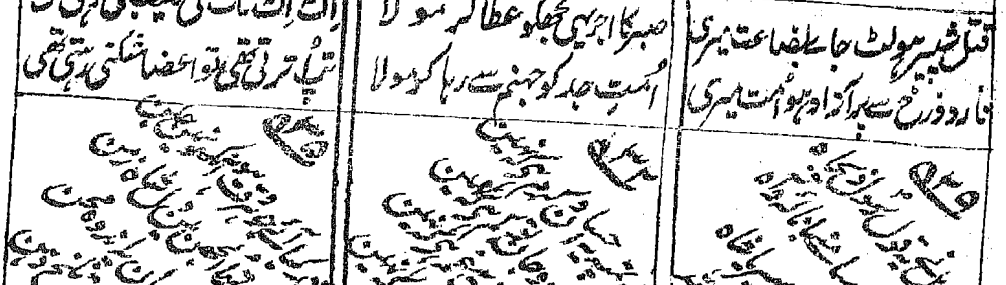

صبر کا اجر یہی مجھکو عطا کر مولا
امت جد کو جہنم سے رہا کر مولا

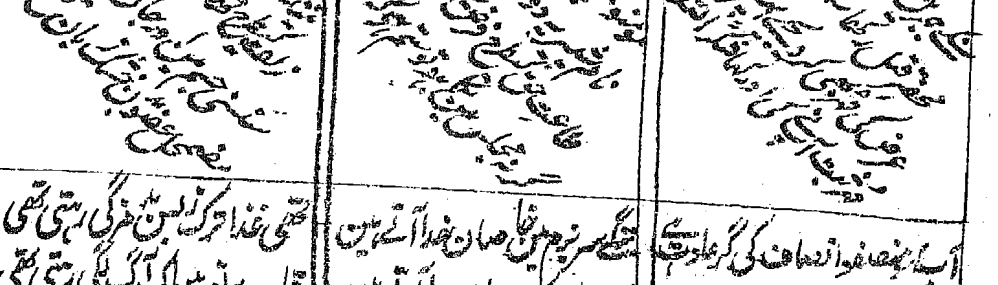

[illegible]

اک نہ اک رنگ کی تکلیف بنی رہتی تھی
تپ اترتی تھی تو اعضا شکنی رہتی تھی

[illegible]

آب ہر منصف و انصاف کی گر عادت ہے
تم سے اللہ کے محبوب کو کیا الفت ہے

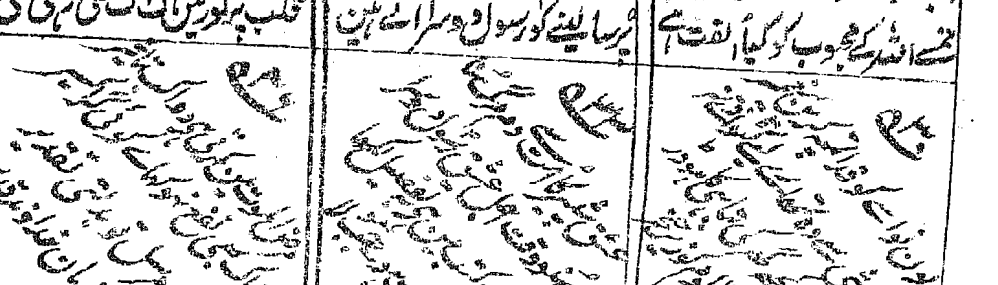

[illegible]

ننگے سر بزم میں خاصان خدا آتے ہیں
پرسا لینے کو رسول دوسرا آتے ہیں

[illegible]

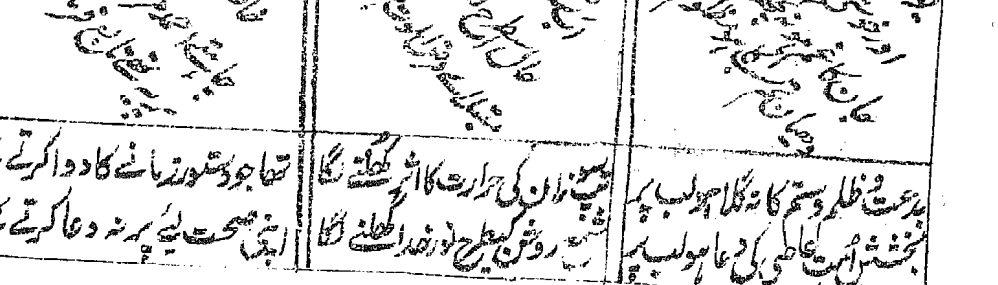

تھی غذا ترک زبس بدمزگی رہتی تھی
قلب پر نور میں اک آگ لگی رہتی تھی

[illegible]

بدعت و ظلم و ستم کا نہ گلا ہو لب پر
بخشش امت عاصی کی دعا ہو لب پر

[illegible]

تپ سوزان کی حرارت کا اثر کھلنے لگا
شمع روشن کی طرح نور خدا کھلنے لگا

[illegible]

تھا جو دستور زمانے کا دوا کرتے تھے
اپنی صحت لیے پر نہ دعا کرتے تھے

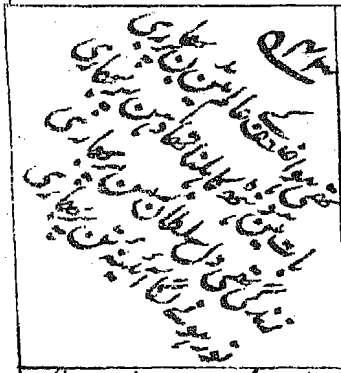

[illegible]

یا الٰہی یہ مرے درد کا درمان ہو جائے
جو صعوبت مری اُمت پہ ہو آسان ہو جائے

[illegible]

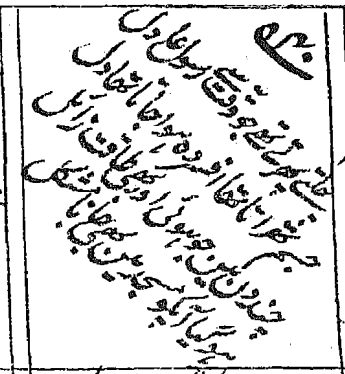

پھر یہ تھا حال کہ گھر سے نہ نکل سکتے تھے
اُٹھ کے بستر سے نہ دو گام بھی چل سکتے تھے

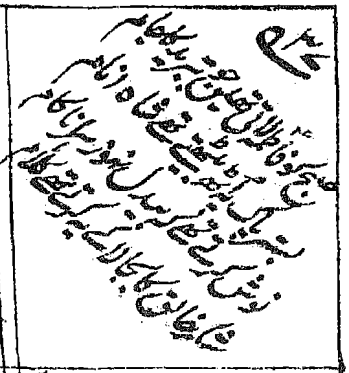

[illegible]

بار دُکھ میں رگ و پے کے لیے جان ہونے لگی
پشت پر مہر نبوت بھی گران ہونے لگی

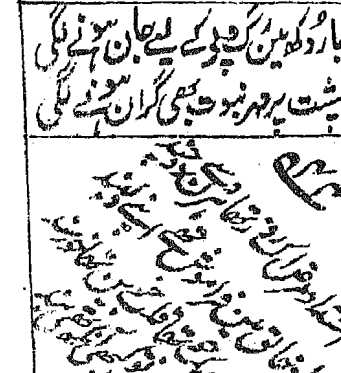

[illegible]

تھیں جو خشکی سے رگیں تن یہ عیاں سر کے
صاف قرآن پہ ہویدا تھے نشان مسطر کے

[illegible]

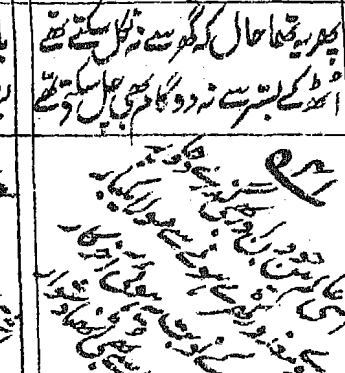

شوق طاعت میں بصد عجز و نیاز اُٹھتے تھے
جبر سے سر درد میں ہر نماز اُٹھتے تھے

[illegible]

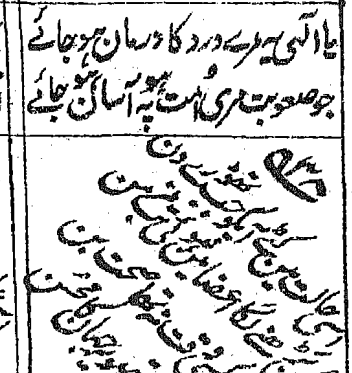

غیر حالت ہوئی آخر کو یہ انجام ہوا
نور اللہ کا خورشید لب بام ہوا

[illegible]

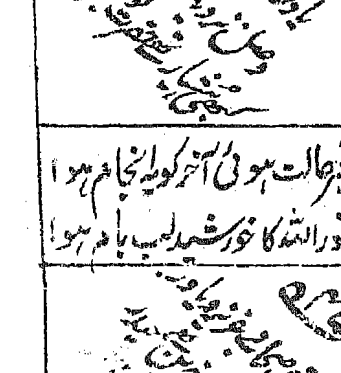

تازگی گھٹنے لگی پھول سے رخساروں کی
جسم کے بال خلش دینے لگے خاروں کی

[illegible]

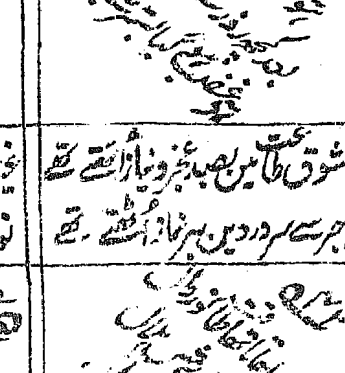

گر سخن منہ سے کہا صاف یہ مفہوم ہوا
بات کی چاہ میں یوسف نے یہ معلوم ہوا

[illegible]

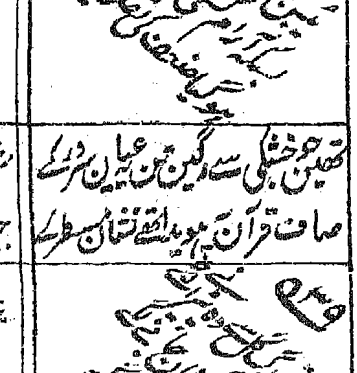

باپ کے ہجر کا رہ رہ کے جو دھیان آتا تھا
دل لرزتا تھا بدن سرد ہوا جاتا تھا

[illegible]

کرو دو آگاہ کسی کا مین فرستادہ ہون
در پہ مشتاق ملاقات کا استادہ ہون

در پہ اک شخص ہے مشتاق حضور آیا ہی
اور کسی شخص کا پیغام بھی کچھ لایا ہی

کسکی طاقت ہے جو آنے مین اُسے روک سکے
جان کیا ہے کہ جانے مین کوئی روک سکے

[illegible]

حال مین اپنے شہنشاہ کو شوق فراغت نہین
ہوش مطلق نہین ہیچ وقت ملاقات نہین

اگر تو خود جان غم سرور خوشنود نہین
تن مین تیشہ ہو کیا ابھی قابو مین نہین

بستیان خلق کی ویران ہی کر دیتا ہی
ہر جماعت کو پریشان ہی کر دیتا ہی

[illegible]

پہلے کہہ دے تھے سخن پر سے خاموشی ہے
اب خبر کچھ نہین حضرت کو یہ بیہوشی ہے

او دیکھ آنے کا اُس شخص کو مین جانتا ہون
جسکا بھیجا ہوا ہی اُسکو بھی پہچانتا ہون

ہر ذی روح جہان مین سبب فوت ہی یہ
غیر کی جا نہین ملتی ملک الموت ہی یہ

۵۵

[illegible]

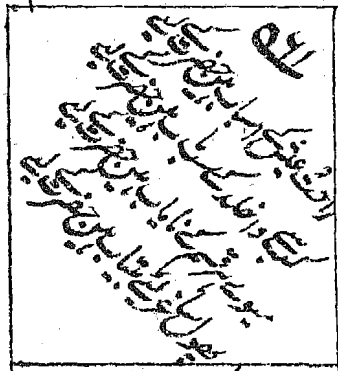

خلق مین پاس کسی شخص کا کب کرتا ہی
گھر یہ تیرا ہی کہ یہ اذن طلب کرتا ہی

۵۶

[illegible]

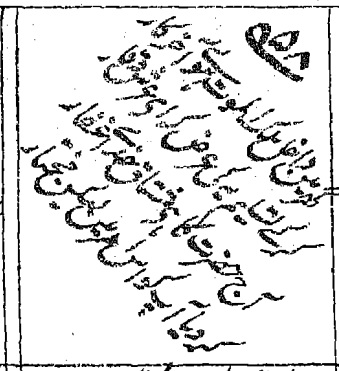

روح کو قبض کرون حکم اگر پاؤن مین
ابھی دنیا مین جو رہنا ہو تو پھر جاؤن مین

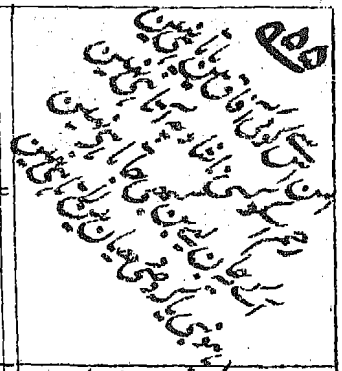

۵۷

[illegible]

تحفے ہر سو پئے حسن قبول آتے ہین
گھر مین اللہ کے غل ہے کہ رسول آتے ہین

۵۸

[illegible]

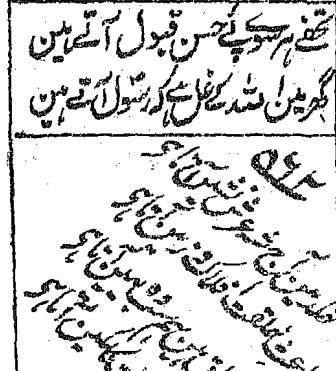

بیٹیان فاطمہ کی آل پیمبر مین نہ تھین
دادریغا کہ نبی زادیان اس گھر مین نہ تھین

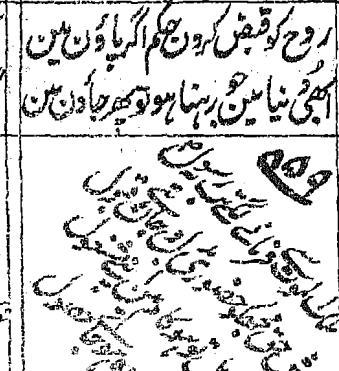

۵۹

[illegible]

منھ سے کہتے ہی سدرہ کی مکین آ پہونچے
دیکھا حضرت نے کہ جبریل امین آ پہونچے

۶۰

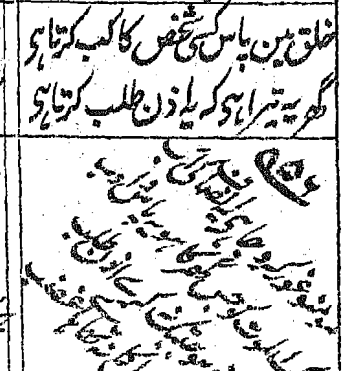

[illegible]

تازگی جس سے ہو وہ چند وہ بار آئیگی
نیخزان باغ مین اک تازہ بہار آئیگی

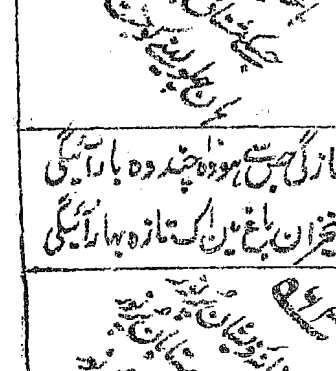

۶۱

[illegible]

بیٹھنے کی بھی غریبون کو نہ جاوین ناری
کر کے تاراج ستم آگ لگا دین ناری

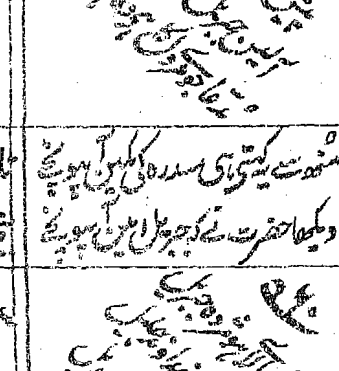

۶۲

[illegible]

نو عروسان جنان ستمین آراستہ ہین
نہرین ہر سمت ہین جاری چمن آراستہ ہین

۶۳

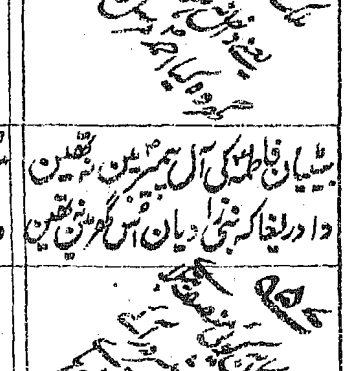

[illegible]

شب ہے نہ روز ہے خالق کی عجب قدرت ہے
چاند کی اور نہ خورشید کی وہان حاجت ہے

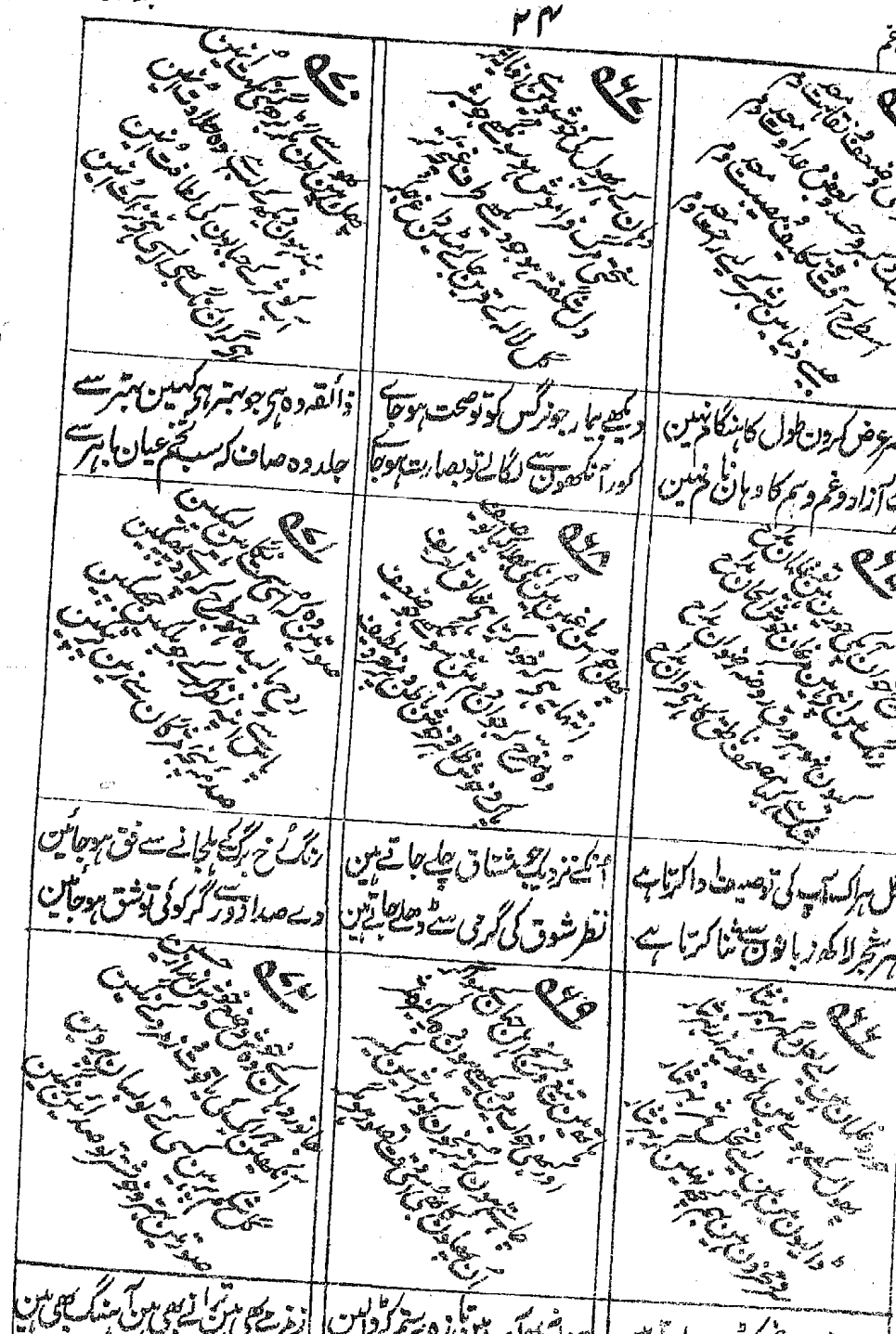

[illegible]

عاشقِ آل ہیں شیدا شہ لولاک کے ہیں
نام سینوں پہ رقم پنجتن پاک کے ہیں

حلقۂ چشم ہو قمری کی طرح طوق انھیں
دام ہو بلبل تا بنظر شوق انھیں

لطف ہے جوہر کا دہان خارج اندازہ ہے
ایک موتی کا کسی قصر میں دروازہ ہے

[illegible]

ٹوٹتی ہو نہ کلی کوئی نہ پر جھڑتا ہے
بازوؤں کو جو کھلا تم میں تو زر جھڑتا ہے

سبزے آ کر کبھی چلکے کیا گلزاروں پر
چھپا آئے کبھی باغ کی دیواروں پر

ماسوا حسن کے جوش یا طوق لے کینہ میں
موے تن بنکے نظر جوہر آئینہ میں

[illegible]

ہیچ ہیں [illegible] کھلائے ہیں
[illegible] شیشوں میں نظر آتے ہیں

کس میں [illegible] ہیں اشنا ضروری ان میں
[illegible] کا تار اور [illegible] بلوری ان میں

[illegible] سے گردن [illegible]
[illegible] وہ [illegible]

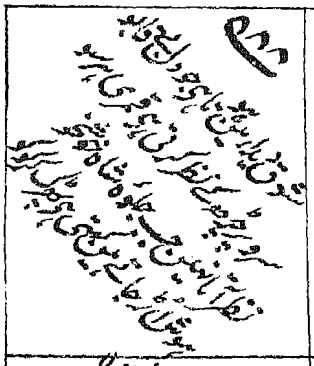

عکسِ تن کا جو کفِ دست میں پڑ جاتا ہے
صاف آئینہ میں آئینہ نظر آتا ہے

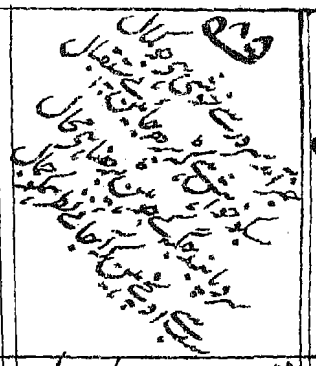

نخل خود رفتہ ہیں حضرت کی زیارت کے لیے
ہاتھ پھیلائے ہیں بیتابیاں محبت کے لیے

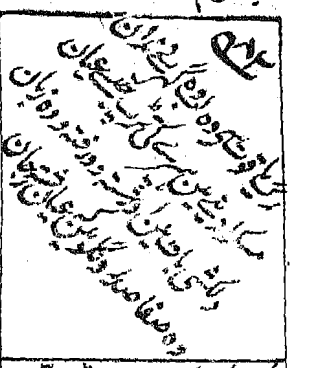

دیر ہو جانے سے طاؤس جو گھبراتے ہیں
در پہ ہر بار ٹہلتے ہوئے آجاتے ہیں

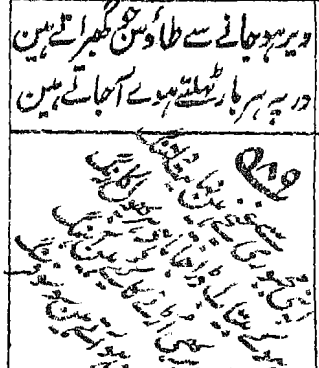

کم ہے جان اپنی اگر دیکھے کوئی یا آنکھیں
مر گیا ہے جو بشر خواب میں دیکھے آنکھیں

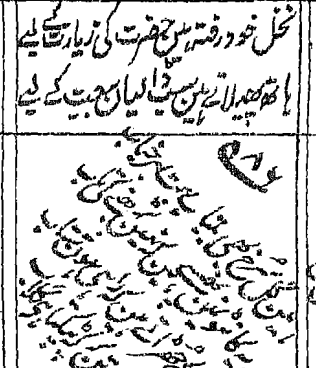

گل تر گر جو نہیں شاخ سے بڑھ سکتے ہیں
چشمِ مشتاق بنے در کی طرف تکتے ہیں

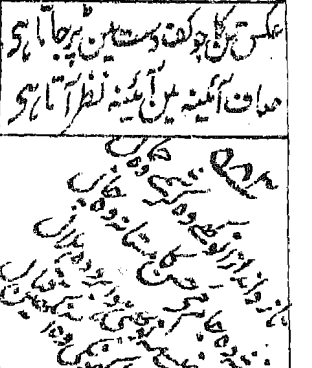

راہ میں آپ ہیں اسکا جو خیال آتا ہے
نور آنکھوں کا ہر اک رکے بڑھ جاتا ہے

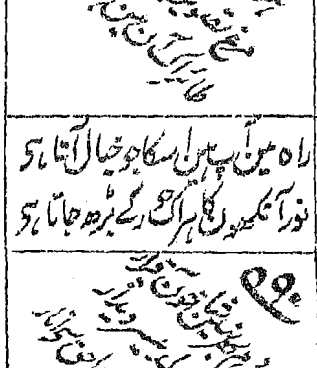

شاد ہو کر کوئی طائر جو چہک جاتا ہے
چونک کر سبزہ خوابیدہ ہلک جاتا ہے

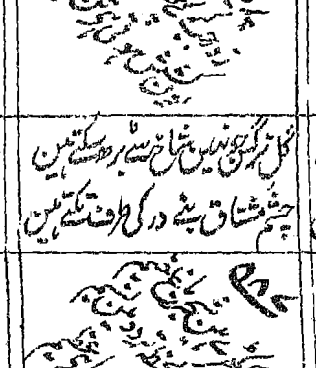

یاد حضرت کی جو ہر مرتبہ تڑپاتی ہے
بیقراری میں صبا جاتی ہے اور آتی ہے

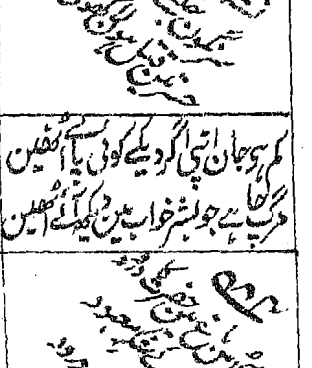

دمبدم جھوم کے بڑھتے ہیں پہ مجبور بھی ہیں
آپ ہی اٹھل ہوں اسی تاک میں انگور بھی ہیں

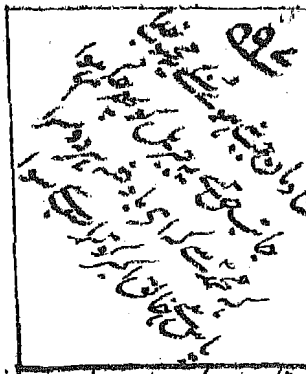

۹۱

[illegible]

مضطرب شوق میں اُن سب سے سوا ہی کوثر
ہمہ تن چشم حبابون سے بنا ہی کوثر

۹۲

[illegible]

میری خاطر تو یہ سب لطف خدا ہوتا ہے
غم فقط یہ ہی کہ اُنکے لیے کیا ہوتا ہے

۹۳

[illegible]

تیری خاطر ہی کہ لاکھون کی خطا بخشے گا
تین حصے تری اُمت کو خدا بخشے گا

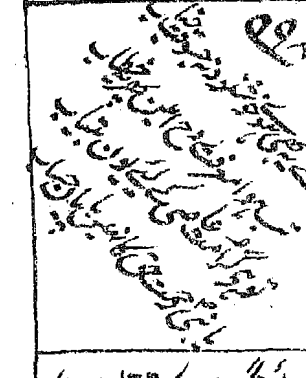

۹۴

[illegible]

شوق میں آپکے بیتاب جو پائے ہوئے ہین
دوربینون کو حبابون کی لگائے ہوئے ہین

۹۵

[illegible]

کام بگڑون کے نہ رحمت سے سنور جائینگے
میری اُمت کے گنہگار کدھر جائینگے

۹۶

[illegible]

بخشے جائینگے جہان تک متقاضی ہوگا
رب کی اسدرجہ عطا ہوگی کہ راضی ہوگا

۹۷

[illegible]

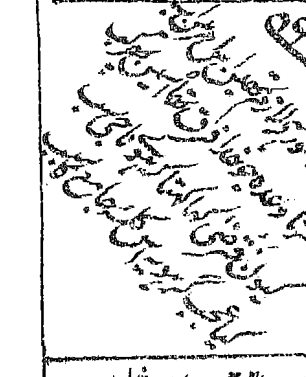

غل ہے جو رحمت غفار ہی وہ آتا ہے
عاصیون کا جو مددگار ہی وہ آتا ہی

۹۸

[illegible]

تو ہی غمگین تو خدا نے ترا دل شاد کیا
نصف اُمت کو تری نار سے آزاد کیا

۹۹

[illegible]

سب جو فرماتا تو نا اہل بھی شامل ہوتے
جو لعین آل کے دشمن ہین وہ داخل ہوتے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہکے آیا دم مرگ یہ جیا رہوئے
مستعمل ملک الموت بھی کیا روئے

روح یوں جسم سے شہ سرور خوشخو نکلے
جس طرح وقت سحر پھول سے خوشبو نکلے

چارہ کار کی پاتا جو نہ تھا راہ کوئی
رخ سے شاہ نے اٹھا کر جو صدا چاہا نہ کوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آتی ہے عمر گئے حضرت کے لیے
سکرات آئی کہ [illegible] کے لیے

ہم ابھی نوحہ [illegible] لکھتے ہیں
[illegible] کہ خدا لکھتے ہیں

چین لینے نہیں دیتا دل ناشاد مجھے
شاق ہے [illegible] مجھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ظلم سن اعدا کے نہیں صبر کا یارا مجھکو
[illegible] گوارا مجھکو

گفتگو کی تھی جو بات سو احمد کی
سامنے آنے لگی [illegible] احمد کی

پھر صدا دی کہ تردد وہ گیا سب تیرا
کھول دے آنکھ کہ حاصل ہو مطلب تیرا

[illegible]

وہ بھی عادل کی عدالت سے رضامند ہوا
ہاتھ میں لیکے کٹے ہاتھ کو خورسند ہوا

[illegible]

عرض کی آپ ہیں کونین پہ فائق مولا
عبد خاطی نہیں اس کام کے لائق مولا

[illegible]

فضل معبود سے گو سرور ذیشان ہوں میں
جو مرے دوست ہیں اُن کو گو نہ نازاں ہوں میں

[illegible]

بولا وہ باعث مدحت ہے ولی کی الفت
ہے مرے رگ و ریشہ میں علی کی الفت

[illegible]

غش سا اک وجد کے عالم میں زبس طاری تھا
ہاں جو کچھ حق تھا زبان پر وہ مرے جاری تھا

[illegible]

نیکیاں دیکھ کے بھی نرم نہ اُنکے دل ہوں
جتنا احسان کروں اور سوا قاتل ہوں

[illegible]

ہے ید اللہ کا احسان کہ رہائی کی ہے
ہاتھ کاٹا نہیں یہ عقدہ کشائی کی ہے

[illegible]

غل تھا آیا ہے عجب لطف ملا ہاتھ اسے
لو ید اللہ سے سر دست ملا ہاتھ اسے

[illegible]

دار سر پر کیا سجدہ میں جو پایا ہے ہے
خون مسجد میں نمازی کا بہایا ہے ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خون میں سب ڈوب گیا جسم کا با مہر ہی ہو
گر پڑا خاک پہ مولا کا عمامہ ہی ہو

جو تھے پیچھے وہ تڑپتے تھے کہ حالت کیوں ہے
ایک سر دوسرا گرتا تھا کہ صورت یوں ہے

قبر میں احمدؐ مرسل کو بھی داغ آج ہوا
نور کعبہ کا جو تھا گل وہ چراغ آج ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قلب ہلنے لگے نالے جگروں سے نکلے
مرد و زن پیٹتے سب اپنے گھروں سے نکلے

آج ہر دل پہ عجب کوہ الم ٹوٹ پڑا
زور اسلام گھٹا رکن حرم ٹوٹ پڑا

ہر طرف رات کو شور غم تازہ اٹھا
صبح کو حیدرؑ صفدر کا جنازہ اٹھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شدت ضعف سے کچھ بول نہیں سکتے ہیں
چشم حسرت سے سوئے خانہ حق تکتے ہیں

یا امام اب وہ نمازوں کا نہ ساماں ہوگا
عید کے روز مصلا ترا ویراں ہوگا

[illegible]